ہمیشہ آپ کے ساتھ
روزنامہ
لازوال

خواتین کی منفرد شراکت ہندوستان کی سمندری طاقت کے لیے بہت ضروری ہے: شانتنو ٹھاکر

ایم این این

ممبئی//بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت میں مرکزی وزیر مملکت شانتنو ٹھاکر نے کہا کہ خواتین کی منفرد شراکت ہندوستان کی سمندری طاقت کے لیے بہت اہم ہے اور خواتین جہاز راں عالمی سطح پر لچک اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ جمعرات کو ممبئی میں شپنگ کارپوریشن آف انڈیا (ایس سی آئی) میں لوگو اور تھیم'' بالترتیب "ساگر میں یوگ - مکمل فلاح و بہبود کے پروگرام" اور ساگر میں سمان کا باضابطہ طور پر آغاز کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ یہ قدم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بہت اہم ہے۔ خواتین جہاز راں، جنہیں اکثر گھر سے دور کام کرتے ہوئے الگ الگ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، انہیں یاد کیا جاتا ہے اور ان کی حمایت کی جاتی ہے۔ مزید، انہوں نے یوگا اور ہندوستانی ورثے کے درمیان کے گہرے تعلق پر زور دیا۔ انہوں نے تقریباً 3 لاکھ سے زیادہ فعال سمندری مسافروں کے لیے پروگرام کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں گھر سے دور خدمت کرتے ہوئے منفرد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے عالمی سفیر کے طور پر، ہمارے بحری جہاز ملک کے لچکدار جذبے اور سمندری مہارت کی مثال پیش کریں گے۔ عزت

وزیر اعظم کے میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 سے متاثر ہو کر، "ساگر میں سمان" ایک تبدیلی کی پہل ہے، جس کا مقصد سمندری صنعت میں خواتین کے کردار کی شناخت اور ان میں اضافہ کرنا ہے۔ پروگرام احترام اور بااختیار بنانے کی بازگشت کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ خواتین جہاز راں ترقی کر سکیں اور وقار اور فخر کے ساتھ اپنے کیریئر کو آگے بڑھا سکیں۔ مزید برآں، ساگر میں یوگ ہر مرحلے پر یوگا اور فلاح و بہبود کے طریقوں کو بحری تربیت اور آپریشن جیسے کہ پری سی، ایٹ۔سی، اور پوسٹ سی میں ضم کر کے تندرستی پر توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سمندری مسافر ہر سفر کے لیے لچکدار، متوازن اور تیار رہیں۔ جہاز رانی کے ڈائریکٹر جنرل جناب شیام جگناتھن نے اس بات پر زور دیا کہ عزت وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 خواتین جہاز رانوں کو ترقی دے کر اور ہندوستان کو سمندری برتری کی طرف لے جا کر امید کی علامت ہے۔ ساگر میں سمان" پہل کا جنم اسی وژن سے ہوا، جس کا مقصد سمندری برادری میں خواتین کو ملنے والی عزت اور پہچان کو بڑھانا ہے۔

کابینہ نے 16,300 کروڑ روپے کی لاگت والے کریٹیکل منرل مشن کو منظوری دی

ایم این این

نئی دلی//مرکزی کابینہ نے 16,300 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ نیشنل کریٹیکل منرل مشن (سی ایم ایم) کو منظوری دے دی۔ اس مشن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ معدنی تلاش اور کان کنی سے لے کر زندگی کے اختتامی مصنوعات سے فائدہ اٹھانے، پروسیسنگ اور بازیافت تک ویلیو چین کے ہر پہلو پر توجہ دے گا۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کابینہ کی میٹنگ کے بعد پریس بریفنگ کے دوران کہا، "رائلٹی جیسے معدنی ترقی کے فوائد ریاستی حکومتوں کو دیئے جائیں گے جو درآمدات پر انحصار کو کم کرنے میں مدد کریں گے۔ یہ مشن ہندوستان کے اندر اور اس کے ساحلی علاقوں دونوں میں اہم معدنیات کی تلاش کو ترجیح دے گا۔ مزید برآں، اس کا مقصد ایک تیز رفتار منظوری کا نظام قائم کر کے معدنی کان کنی کے اہم منصوبوں کے لیے ریگولیٹری عمل کو ہموار کرنا ہے۔ اس کوشش کو مزید سپورٹ کرنے کے لیے، یہ اقدام تلاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مالی مراعات فراہم کرے گا۔ زیادہ بوجھ اور ٹیلنگ سے اہم معدنیات کی بازیافت پر بھی بھرپور توجہ دی جائے گی۔ اس اقدام سے ہندوستانی پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز اور نجی کمپنیوں دونوں کو بیرون ملک اہم معدنی اثاثے حاصل کرنے کی ترغیب ملے گی، جبکہ ان وسائل سے مالا مال ممالک کے ساتھ تجارت میں اضافے کو بھی فروغ ملے گا۔ آخر میں، مشن طویل مدتی وسائل کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اہم معدنیات کا قومی ذخیرہ تیار کرنا چاہتا ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے گھریلو پیداوار کو بڑھانے، درآمدی انحصار کو کم کرنے، اور آف شور کان کنی کی نیلامی کی حوصلہ افزائی کے لیے نیشنل کریٹیکل منرل مشن (سی ایم ایم) (شروع کرنے کے مرکز کے منصوبے کا اعلان کیا تھا، جبکہ ریاستوں پر زور دیا تھا کہ وہ مسلسل کان کنی کی سرگرمیوں کے لیے تعاون کریں۔ مشن کو جلد ہی کابینہ کی منظوری مل جائے گی۔ لیتھیم، کوبالٹ، تانبا، نکل اور نایاب زمینی عناصر کو اہم معدنیات کے طور پر جانا جاتا ہے جو دفاعی آلات اور کلیدی ٹیکنالوجیز کی تیاری کے لیے ضروری ہیں۔

بھارت اور عمان تاریخی تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے قریب

ایم این این

نئی دلی/// ہندوستان اور عمان کے تجارت کے وزراء پیوش گوئل اور قیس بن محمد ال یوسف کے درمیان مثبت بات چیت کے بعد، ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (CEPA) کو حتمی شکل دینے کے راستے پر ہیں۔ اس معاہدہ کو ایک تبدیلی معاہدے' کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو دونوں ممالک کے درمیان خاص طور پر توانائی، بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں اقتصادی تعاون کو نمایاں طور پر فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔ بیک وقت، دونوں ممالک نے اپنے دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کے معاہدے (DTAA) میں ترمیم کرتے ہوئے ایک پروٹوکول پر دستخط کیے، اسے عالمی معیارات کے مطابق لایا اور تجارت کو مزید آسان بنانے کے لیے ضوابط کو آسان بنایا۔ جبکہ CEPA سے عمان میں ہندوستانی کاروباروں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے اور

ہندوستان میں عمانی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی توقع ہے، ہندوستانی منڈیوں کو روکنے کے لیے چین کی جانب سے ممکنہ غلط استعمال کے بارے میں خدشات پہلے بھی اٹھائے جا چکے ہیں۔ ہندوستان کی مارکیٹ تک رسائی کی پیشکش پر نظرثانی کے لیے عمان کی درخواست کی وجہ سے پہلے کی بات چیت میں رکاوٹ پیدا ہونے کے باوجود، جی سی سی ممالک میں ہندوستان کی تیسری سب سے بڑی برآمدی منزل کے طور پر عمان کی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے، اب یہ معاہدہ جلد ہی ختم ہونے کی توقع ہے۔

بھارت کی جی ڈی پی مالی 2026 میں 6.3-6.8 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا امکان

ایم این این

نئی دلی///اقتصادی سروے 2024-25 نے مالی سال 2025-26 میں ہندوستان کی جی ڈی پی کے 6.3 فیصد سے 6.8 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ یہ سروے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے 31 جنوری کو پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ پیش کرنے سے ایک دن پہلے پیش کیا تھا۔ آگے کی معیشت کے لیے آؤٹ لک کا اشتراک کرتے ہوئے، سروے نے نوٹ کیا کہ مالی سال 26 میں ہندوستان کے معاشی امکانات متوازن ہیں۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ جغرافیائی سیاسی اور تجارتی غیر یقینی صورتحال ممکنہ طور پر اجناس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے ساتھ ترقی کے لیے بڑے چیلنجز کے طور پر کام کرے گی۔ زرعی پیداوار میں بحالی کی طرف سے حمایت یافتہ دیہی مانگ، غذائی افراط زر میں متوقع نرمی اور ایک مستحکم میکرو اکنامک ماحول قریب کی مدت میں ترقی کے لیے بہتری فراہم کرتا ہے۔ سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ قومی کھاتوں کے پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق 2024-25 مالی سال میں ملکی معیشت کی شرح نمو 6.4 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ اقتصادی رپورٹ کارڈ نے اس بات پر روشنی

ڈالی کہ رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں ترقی کو زراعت اور خدمات کی حمایت حاصل تھی، خریف کی ریکارڈ بلند پیداوار اور سازگار زرعی حالات کی وجہ سے دیہی مانگ میں بہتری دیکھی گئی۔ کمزور عالمی طلب اور گھریلو موسمی حالات کی وجہ سے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ نجی کھپت مستحکم رہی، جو کہ مستحکم گھریلو طلب کی عکاسی کرتی ہے۔ مالیاتی نظم و ضبط اور مضبوط بیرونی توازن جس کی مدد سے خدمات کے تجارتی سرپلس اور صحت مند ترسیلات زر کی نمو نے میکرو اکنامک استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ عوامل نے پائیداری کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔

بھارت ایپل کے آئی فون کیلئے بہت بڑی مارکیٹ ہے: اوٹم کک

ایم این این

نئی دلی//فون ساز کمپنی ایپل کے سی ای او ٹم کک نے کہا ہے کہ ہندوستان ہمارے لیے ایک بہت بڑی مارکیٹ ہے اور ہم نے دسمبر کی سہ ماہی میں ترقی کا ریکارڈ حاصل کیا ہے جہاں آئی فون اکتوبر سے دسمبر 2024 کی مدت میں ملک میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا ماڈل تھا۔ اپنے Q1 کے مضبوط نتائج شائع کرنے کے بعد تجزیہ کاروں سے بات کرتے ہوئے، کک نے کہا کہ کئی ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں ان کے شاندار نتائج برآمد ہوئے۔ جیسا کہ آپ کو پچھلی کالوں سے معلوم ہے، ہم خاص طور پر ہندوستان کے لیے پرجوش ہیں۔ بھارت نے سہ ماہی کے دوران دسمبر کے سہ ماہی کا ریکارڈ قائم کیا، اور ہم وہاں مزید اسٹورز کھول رہے ہیں، ہم نے اعلان کیا ہے کہ ہم وہاں چار نئے اسٹور کھولنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی فون اس سہ ماہی میں ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا ماڈل تھا۔ یہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی سمارٹ فون مارکیٹ ہے اور پی سی اور ٹیبلیٹ کے لیے تیسری سب سے بڑی مارکیٹ ہے، اور اس لیے یہاں ایک بہت بڑی مارکیٹ ہے، اور ان مارکیٹوں میں ہمارا حصہ بہت معمولی ہے۔ کنٹر کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، دسمبر کی سہ ماہی کے دوران، آئی فون امریکہ، چین، ہندوستان، برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا اور جاپان میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا ماڈل تھا۔ ایپل کے سی ای او نے زوماٹو کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں فوڈ آرڈر کرنے اور ڈیلیوری کرنے والی معروف کمپنی نے جدت کو فروغ دینے کے لیے اپنی ورک فورس میں ہزاروں میک تعینات کیے ہیں۔ ایپل

نے اپنی اب تک کی بہترین سہ ماہی کی اطلاع دی ہے، جس میں 124.3 بلین ڈالر کی آمدنی ہے، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 4 فیصد زیادہ ہے۔ ہم تعطیلات کے موسم کے دوران گاہکوں کو اپنی بہترین مصنوعات اور خدمات کی لائن اپ لانے پر بہت خوش تھے۔ ایپل سلیکون کی طاقت کے ذریعے، ہم ایپل انٹیلی جنس کے ساتھ اپنے صارفین کے لیے نئے امکانات کو کھول رہے ہیں، جو ایپس اور تجربات کو اور بھی بہتر اور ذاتی بناتا ہے انہوں نے کہا کہا ایپل انٹیلی جنس اس اپریل میں ہندوستان سمیت اور بھی زیادہ زبانوں میں دستیاب ہوگی۔

جے ایس ایم ایم کے چیئرمین شابرفت نے پاکستان میں ریاستی سرپرستی میں فاشزم کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی کارروائی کی اپیل کی

ایم این این

فرینکفرٹ/// جئے سندھ متحدہ محاذ (جے ایس ایم ایم) کے چیئرمین اور سندھو دیش نیشنل موومنٹ کے رہنما، شابرفت نے ایک پرجوش درخواست میں کہا ہے کہ وہ "ریاست" کے طور پر بیان کیے جانے والے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری کارروائی کرے۔ پاکستان میں فاشزم کی سرپرستی کی۔ اپنی تازہ ترین اپیل میں، برفت نے سندھو دیش، بلوچستان، سرائیکستان، اور پشتونستان جیسے خطوں کے لاکھوں لوگوں کے مصائب کو اجاگر کیا جنہیں پاکستان کی فوج اور خفیہ ایجنسیوں کے ہاتھوں سیاسی جبر، جبری گمشدگیوں اور ثقافتی مٹانے کا سامنا ہے۔ اپیل مزید آگے بڑھتی ہے، اقوام متحدہ، یورپی یونین سمیت بین الاقوامی برادری کے ساتھ ساتھ ریاستہائے متحدہ، ہندوستان اور چین جیسی اقوام سے فیصلہ کن اقدام کرنے کی اپیل کرتی ہے۔ اپنے خط میں

برفت نے کہا، "ہم، پاکستان کے زیر تسلط مظلوم قومیں، آپ کو عجلت کے گہرے احساس اور انصاف، انسانی حقوق اور آزادی کے لیے غیر متزلزل عزم کے ساتھ خط لکھ رہے ہیں۔ سندھو دیش، بلوچستان اور پشتونستان کے حق خود ارادیت کے ساتھ ساتھ پاکستان کی فوج اور انٹیلی جنس پر پابندیاں عائد برفت کی ان سنگین خلاف ورزیوں کے ذمہ دار افراد نے پاکستان کے جوہری ہتھیاروں کے بارے میں بھی اہم خدشات کو جنم دیا ہے۔

یوروپی سرمایہ کاری بینک پائیدار ترقی کے لئے ہندوستان کے ساتھ جیت کی شراکت کا خواہاں

ایم این این

بروسلز/// یورپی سرمایہ کاری بینک (EIB)، ایک بڑا کثیر جہتی مالیاتی ادارہ، پائیدار ترقیاتی منصوبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ہندوستان کے ساتھ ایک باہمی فائدہ مند شراکت داری کے لیے سرگرم عمل ہے۔ 1993 سے، یوروپین انویسٹمنٹ بنک نے بھارت میں تقریباً 5.5 بلین یورو کی سرمایہ کاری کی ہے، قابل تجدید توانائی کے منصوبوں (شمسی، ہوا، سبز ہائیڈروجن) اور بہتر عوامی نقل و حمل کے ذریعے ڈیکاربونائزیشن پر زور دیا گیا ہے۔ ہندوستان میں EIB کی سرمایہ کاری کا ایک اہم حصہ (3.6 بلین یورو) عوامی نقل و حمل، خاص طور پر شہری ریل نظام، نقل و حرکت، حفاظت، اور تمام شہریوں کے لیے رسائی کو بڑھانے کے لیے وقف کیا گیا ہے۔ عالمی سطح پر، EIB موسمیاتی کارروائی کو ترجیح دیتا ہے، گلوبل ساؤتھ میں اس کی 90% سرمایہ کاری پیرس معاہدے کے اہداف کے مطابق، موسمیاتی کارروائی یا موافقت کی طرف ہے۔ گلوبل ساؤتھ میں EIB کی مصروفیت مالی سرمایہ کاری سے آگے پھیلی ہوئی ہے، جس میں پانی، صحت اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق منصوبوں کے ذریعے حالات زندگی کو بہتر بنانے کے لیے دیگر مالیاتی اداروں

کے ساتھ تعاون اور زمینی شراکت داری شامل ہے۔ دیگر ذرائع سے کم ہونے والی امداد کے جواب میں، EIB گلوبل ساؤتھ میں اپنی سرمایہ کاری میں اضافہ کر رہا ہے، جس کا مقصد مضبوط شراکت داریاں بنانا اور ایک زیادہ باہم مربوط اور پائیدار عالمی ترقی کے ماڈل کو فروغ دینا ہے۔ EIB ہندوستان کو پائیدار ترقی کے لیے ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے، جیت کے تعاون کی اہمیت پر زور دیتا ہے جو ہندوستان اور یورپ دونوں کو فائدہ پہنچاتا ہے، خاص طور پر توانائی، نقل و حرکت، اور بین الاقوامی تجارت جیسے شعبوں میں، اور امید کرتا ہے کہ اس شراکت داری کو آئندہ کے ذریعے مزید مضبوط کیا جائے

اویغور کارکن نے سپلائی چینز میں جبری مشقت کی برطانیہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

ایم این این

لندن/// سٹاپ اویغور جینو سائیڈ کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر رحیمہ محمود نے برطانیہ کی پارلیمنٹ کی انسانی حقوق کمیٹی کے سامنے گواہی دی، اور چین سے منسلک یو کے سپلائی چینز میں جبری مشقت کی تحقیقات پر زور دیا۔ محمود نے چینی حکومت کی جانب سے جبری مشقت کے استعمال کو مختلف صنعتوں، خاص طور پر کپاس کی پیداوار، ایغور علاقے سے پیدا ہونے والی مصنوعات پر اثر انداز ہونے سے منسلک کرنے کے لیے کافی ثبوت پیش کیے ہیں۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ ایغور علاقے (جسے اکثر مشرقی ترکستان کہا جاتا ہے) سے تقریباً تمام سامان غلاموں کی مشقت سے داغدار ہوتے ہیں، جو انکوائری کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ مہم برائے اویغور اور اس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، روشان عباس نے، محمود کی درخواست کی بھرپور حمایت کی، جس میں مختلف مصنوعات، بشمول کپاس، ٹماٹر، اور سولر پینلز کو ایغور جبری مشقت سے منسلک کرنے کے ناقابل تردید ثبوتوں کا حوالہ دیا۔ کارروائی کا یہ مطالبہ گزشتہ سال یو کے کورٹ آف اپیل کے فیصلے کے بعد کیا گیا ہے جس میں یو کے نیشنل کرائم ایجنسی کی جانب سے

ایغور جبری مشقت کے ساتھ تیار کی جانے والی کپاس کی درآمد کی تحقیقات میں ناکامی کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ عدالت کے فیصلے نے جبری مشقت سے منسلک سامان درآمد کرنے والے کاروباروں کے لیے قانونی خطرات قائم کیے، جو ممکنہ طور پر پروسیڈز آف کرائم ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کا باعث بنے۔ اس تاریخی فیصلے نے چین کے سنکیانگ میں ایغور اور دیگر ترک باشندوں کی نسل کشی میں ملوث سپلائی چین کو کامیابی کے ساتھ منقطع کر دیا، اور جبری مشقت کے طریقوں کے خلاف مستقبل کے اقدامات کے لیے ایک مثال قائم کی۔

تھائی لینڈ کے وکیل نے 42 ایغور قیدیوں کی رہائی کے لیے درخواستیں دائر کیں

ایم این این

بنکاک/// تھائی وکیل چوچارٹ کانپائی نے تھائی لینڈ کی ایک عدالت میں ایک درخواست دائر کی ہے جس میں 2013 سے تھائی لینڈ میں امیگریشن کے الزام میں حراست میں لیے گئے 42 اویغور مردوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے، یہ دلیل دی گئی ہے کہ ان کی ایک دہائی سے زائد طویل قید غیر قانونی ہے اور انہوں نے کسی بھی قسم کی قید مکمل کی ہے۔ یہ درخواست انسانی حقوق کی تنظیموں کے خدشات کے درمیان سامنے آئی ہے کہ چین کے سنکیانگ علاقے میں مبینہ ظلم و ستم سے بھاگنے والے اویغوروں کو زبردستی واپس چین بھیج دیا جا سکتا ہے، جہاں انہیں تشدد سمیت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے اہم خطرات کا سامنا ہے۔ تھائی عدالت 17 فروری کو کیس کی سماعت کرے گی، جس میں عالمی اویغور کانگریس جیسی تنظیموں کے گواہوں کی گواہی متوقع ہے، اور یہ مقدمہ ایغوروں کی حالت زار پر بین الاقوامی توجہ اور تھائی لینڈ پر انہیں ممکنہ ملک بدری سے بچانے کے لیے دباؤ پر روشنی ڈالتا ہے۔

بی این ایم کے چیئرمین کا نویں برسی پر مستونگ کے شہداء کو خراج عقیدت

ایم این این

بلوچستان/// بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم) کے چیئرمین ڈاکٹر نسیم بلوچ نے ڈاکٹر منان بلوچ کو ان کی شہادت کی نویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بلوچ آزادی کی جدوجہد میں ان کی نمایاں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ بی این ایم نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ڈاکٹر منان بلوچ کے ساتھ، اس وقت بی این ایم کے سیکرٹری جنرل، بابو نوروز، حنیف بلوچ، اشرف بلوچ، اور ساجد جان کو پاکستانی فورسز نے مستونگ میں 30 جنوری 2016 کو شہید کیا تھا۔ ڈاکٹر نسیم بلوچ نے اس بات پر زور دیا کہ ڈاکٹر منان بلوچ ایک دلیر رہنما اور بلوچ قومی تحریک کی فکری بنیاد کی اہم شخصیت تھے۔ وہ صرف ایک سیاسی رہنما نہیں تھے بلکہ ہماری جدوجہد کا ایک نظریاتی ستون تھے۔ بلوچ آزادی کے لیے ان کی آواز اتنی طاقتور تھی کہ پاکستان کے لیے ناقابل برداشت ہو گئی، جس نے اسے بندوق کی طاقت سے خاموش کر دیا۔ ڈاکٹر منان بلوچ نے پرتعیش زندگی گزارنے کے انتخاب کے ساتھ ڈاکٹر ہونے کے باوجود مزاحمت کرنے کا چیلنجنگ فیصلہ کیا۔ ان کے نظریے اور جدوجہد نے انہیں خاموش تماشائی نہیں بننے دیا۔ وہ اپنی آخری سانس تک آزادی، انصاف اور قومی وقار کے لیے ڈٹے رہے، بالآخر

اس مقصد کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ ڈاکٹر نسیم نے پاکستانی حکومت کی جانب سے ڈاکٹر منان جیسے رہنماؤں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کی مزید مذمت کی، اور دعویٰ کیا کہ ان کا قتل ماورائے عدالت پھانسیوں، جبری گمشدگیوں اور بلوچ عوام کی نسل کشی کی ایک وسیع مہم کا حصہ تھا۔ "ڈاکٹر منان کی موت کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں تھا۔ یہ بلوچ مزاحمت کو کچلنے کی ایک حسابی کوشش تھی۔ اس کے باوجود، ان کی شہادت نے ہماری تحریک کو تقویت بخشی ہے۔